تلوک چند محرومؔ

(1887 – 1966)

تلوک چند محروم، دریائے سندھ کے مغربی کنارے، تحصیل عیسیٰ خیل، ضلع میاں والی میں پیدا ہوئے۔ وہیں ابتدائی تعلیم پائی۔ پھر بی۔اے کی سند حاصل کی۔ 1908 میں مشن ہائی اسکول، ڈیرہ اسماعیل خاں میں استاد کے عہدے پر تقرّر رہا۔ 1944 سے 1947 تک کارڈن کالج، راولپنڈی میں اردو، فارسی کے لیکچرر رہے۔ 1948 میں کیمپ کالج دہلی میں اردو کے لیکچرر رہے۔ شعروشاعری کا شوق بچپن سے تھا۔ محرومؔ قادر الکلام شاعر تھے۔ انھوں نے کئی شعری اصناف میں اپنی صلاحیتوں کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کلام 'رباعیاتِ محرومؔ'، 'گنجِ معانی' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

ہندو مسلمان

ہندو مسلمان، ہیں بھائی بھائی
تفریق کیسی، کیسی لڑائی
ہندو ہو کوئی یا ہو مسلماں
عزّت کے قابل ہے بس وہ انساں
نیکی ہو جس کا کارِ نمایاں
اَوروں کی مشکل ہو جس سے آساں

ہر اک سے نیکی، سب سے بھلائی
ہندو مسلمان سب بھائی بھائی

دونوں کا مسکن ہندوستاں ہے
دو بلبلیں ہیں اِک گلِستاں ہے
اِک سرزمیں ہے اِک آسماں ہے
دونوں کا یک جا سود و زیاں ہے
نا اِتّفاقی آزارِ جاں ہے

مِل جُل کے رہنا ہے کامرانی
ہندو مسلمان، قومیں پرانی

(تلوک چند محرومؔ)

مشق

- معنی یاد کیجیے:

تفریق	:	فرق
کارِنمایاں	:	وہ کام جس سے سب واقف ہوں، بڑا اور تعریف کے قابل کام
مَسکن	:	رہنے کی جگہ، گھر
گلِستاں	:	باغ

سرزمیں	:	زمین، وطن
یک جا	:	ایک جگہ
سود و زیاں	:	فائدہ اور نقصان
نااتّفاقی	:	میل جول نہ ہونا
آزارِ جاں	:	جان کا دکھ
کامرانی	:	کامیابی

• غور کیجیے:

☆ مِل جُل کر رہنے میں ہی کامیابی ہے۔ لڑائی جھگڑے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ تمام قوموں کو مل جل کر رہنا چاہیے۔

• سوچیے اور بتائیے:

1۔ عزّت کے قابل کون ہیں؟

2۔ نظم میں ''بُلبلیں'' اور ''گلِستاں'' کے الفاظ کس کے لیے استعمال کیے گئے ہیں؟

3۔ نااتّفاقی کو آزارِ جاں کیوں کہا گیا ہے؟

4۔ کامرانی کا راز کیا ہے؟

• نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے واحد بنائیے:

اوروں بلبلیں قومیں نیکیاں

• نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے:

اتّفاق آسان آسماں کامرانی عزّت

● عملی کام:

☆ اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔